NEW YORK STATE EDUCATION DEPARTMENT
THE UNIVERSITY OF THE STATE OF NEW YORK

STATE OF NEW YORK
OFFICE OF THE ATTORNEY GENERAL

MARYELLEN ELIA
کمشنر برائے تعلیم
صدر یونیورسٹی آف اسٹیٹ آف نیو یارک

ERIC T. SCHNEIDERMAN
اٹارنی جنرل

27 فروری 2017

وفاقی عہدیداروں کی جانب سے ترک وطن سے متعلق حالیہ کارروائیوں نے پورے ملک میں خوف اور تردد پیدا کر دیا ہے۔ نیو یارک اسٹیٹ کے باشندوں نے، جن کی خدمت کرنے کے لیے ہماری ایجنسیوں اور نیو یارک اسٹیٹ بورڈ آف ریجنٹس (Board of Regents) دونوں پابند عہد ہیں، ان کارروائیوں سے پیدا شدہ اضطراب اور سوالات کے بارے میں براہ راست ہماری ایجنسیوں سے مراسلت کی ہے۔ نیو یارک اسٹیٹ کے دفتر اٹارنی جنرل [Office of the Attorney General (“OAG”)] اور نیو یارک کے ریاستی محکمۂ تعلیم [State Education Department (“SED”)] نے پوری اسٹیٹ آف نیو یارک کے طلبہ، اسکولوں، اہل خانہ اور کمیونٹیز کو اس امر کی یقین دہانی کرانے کے لیے آج یہ خط لکھا ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ جنت ہوں گے جہاں سبھی طلبہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

نیو یارک اسٹیٹ کے تعلیمی قانون (Education Law) کے مطابق، پانچ سال سے زائد اور اکیس سال سے کم عمر کے جن بچوں نے ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل نہیں کیا ہے وہ جس ضلع میں رہتے ہیں وہاں کے اسکولی ضلع میں واقع سرکاری اسکولوں میں ٹیوشن کی ادائیگی کے بغیر تعلیم حاصل کرنے کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ، اسکولی اضلاع کو یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ اسکول جانے کی لازمی عمر کے سبھی طلبہ کل وقتی تدریس میں حاضر ہوتے ہوں۔[1] **غیر دستاویز بند بچوں کو، امریکی شہری بچوں کی طرح، کل وقتی طور پر اسکول جانے کا حق ہے جب تک کہ وہ ریاستی قانون کے ذریعہ مقررہ عمر اور رہائش کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوں۔** در اصل، امریکی عدالت عظمی نے دہائیوں پہلے، پلائلر بنام ڈوئے (*Plyler v. Doe*) مقدمے کے اندر یہ فیصلہ صادر کیا تھا کہ اسکولی اضلاع طلبہ کی یا ان کے والدین یا سرپرستوں کی غیر دستاویز بند یا غیر شہری حیثیت کی بنیاد پر انہیں مفت سرکاری تعلیم سے منع نہیں کر سکتے ہیں۔[2]

اسی طرح، OAG/SED نے اسکولی اضلاع کے نام ہدایت میں غیر دستاویز بند طلبہ کے اس اہم حق پر زور دیا ہے کہ رجسٹریشن کے وقت اسکولوں کو ترک وطن سے تعلق رکھنے والے ایسے سوالات نہیں پوچھنا چاہئے جن سے بچے کے ترک وطن کی حیثیت کا انکشاف ہو، مثلا سوشل سیکیورٹی نمبر طلب کرنا۔[3] ہم نے یہ بھی بتایا ہے کہ،

---

[1] دیکھیں تعلیمی قانون §§ 3202(1), 3205۔

[2] پلائلر بنام ڈوئے، 457 U.S. 202 (1982)؛ نیز ملاحظہ کریں اپیل آف پلاٹا (*Appeal of Plata*)، 40 Ed. Dep’t Rep. 552، فیصلہ نمبر 14,555۔

[3] دیکھیں، جیسے کوسیمو ٹینگورا، جونیئر (Cosimo Tangorra, Jr.)، *“Dear Colleague” Letter*، نیو یارک کا ریاستی محکمۂ تعلیم (10 ستمبر 2014)، http://www.p12.nysed.gov/sss/documents/EducationalServicesforRecentlyArrivedUnaccompaniedChildren.pdf۔

یوں تو اسکولی اضلاع کو ریاستی اور/یا وفاقی قوانین کے بموجب مخصوص ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، مگر انہیں یہ کام اسکول میں طالب علم کا اندراج ہو جانے کے بعد کرنا چاہیے تاکہ نادانستہ طور پر یہ تاثر پیدا نہ ہو کہ ترک وطن کی حیثیت سے متعلق معلومات کو اندراج کا فیصلے کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔[4]

حالیہ دنوں میں، ہماری ایجنسیوں کو امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ [Immigration and Customs Enforcement ("ICE")] کے نمائندوں کی جانب سے ممکنہ استفسارات کے سلسلے میں اسکولی اضلاع کی ذمہ داریوں سے خاص طور پر تعلق رکھنے والے سوالات موصول ہوئے ہیں، جن میں طلبہ سے ملنے یا ان کا انٹرویو لینے کی درخواستیں یا طلبہ کے ریکارڈوں تک رسائی حاصل کرنے کی درخواستیں شامل ہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے، متعدد قوانین اسکول میں طلبہ سے لاء انفورسمنٹ کی طرف سے سوال جواب اور طلبہ کے ریکارڈوں کی رازداری کے سلسلے میں اسکولی اضلاع پر قانونی فرائض عائد کرتے ہیں، جن میں نیو یارک عائلی عدالت سے متعلق ایکٹ [New York Family Court Act ("NYFCA")] اور وفاقی کنبہ جاتی تعلیمی حقوق اور رازداری سے متعلق ایکٹ [Family Educational Rights and Privacy Act ("FERPA")] شامل ہیں۔ اس طرح کے فرائض کی خلاف ورزی، خواہ وفاقی ترک وطن سے متعلق حکام کی درخواست کی تعمیل میں ہو، اسکولی اضلاع پر جوابدہی عائد کر سکتی ہے۔ اسی وجہ سے، ہماری ایجنسیاں اسکولی ضلع کے سبھی ملازمین کو وفاقی ترک وطن سے متعلق عہدیداران کی جانب سے کوئی درخواست موصول ہونے پر فوری طور پر اپنے سپرنٹنڈنٹس اور اسکول اٹارنیز سے رجوع کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اس طرح کی کسی بھی درخواست کا جواب دینے سے پہلے، اسکولی ضلع کے ملازمین کو اپنے سپرنٹنڈنٹس اور اٹارنیز کے ساتھ کام کر کے یہ تعین کرنا چاہیے کہ آیا اس طرح کی درخواست کی تعمیل کرنے سے اسکولی ضلع عمومی اطلاق پذیری کے قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو سکتا ہے۔

طلبہ سے ملنے یا ان کا انٹرویو کرنے کی درخواستیں۔ **کافی عرصے سے SED کی یہ طرز فکر رہی ہے کہ نفاذ قانون سے متعلق عہدیداران اسکولی املاک سے کسی طالب علم کو نہیں نکال سکتے یا طالب علم کے والدین یا والدینی رشتے میں آنے والے شخص کی منظوری کے بغیر طالب علم سے پوچھ تاچھ نہیں کر سکتے ہیں**، کافی محدود حالات کو چھوڑ کر، (مثلاً، جب نفاذ قانون سے متعلق عہدیداران کے پاس موزوں وارنٹ ہو یا اسکولی املاک میں کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو)۔[5] اسکول کے عہدیداران کو قانون اور مقامی اسکول پالیسی کی حدود میں رہتے ہوئے نفاذ قانون کے ساتھ تعاون کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ہماری پُرزور تجویز ہے کہ اگر ICE یا دیگر وفاقی ترک وطن سے متعلق عہدیداران طالب علم تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کے تحت (انٹرویوز اور/یا سوالات پوچھنے کے لیے) اسکول میں حاضر ہوتے ہیں تو اسکولی ضلع کو سبھی عملہ کو یہ بتا دینا چاہیے کہ وہ طالب علم تک رسائی کی اجازت دینے سے پہلے خاص طور پر تعلیمی قانون، پلائلر اور NYFCA کے تحت اپنے فرائض کے سلسلے میں رہنمائی کے لیے فوری طور پر سپرنٹنڈنٹ یا اسکولی ضلع کے اٹارنی سے رابطہ کریں۔

طالب علم کے تعلیمی ریکارڈوں تک رسائی کی درخواستیں۔ اسی طرح، ہماری ایجنسیاں بتاتی ہیں کہ طالب علم کے تعلیمی ریکارڈوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ترک وطن سے متعلق عہدیداران کی جانب سے درخواست

---

[4] سوشل سیکیورٹی کے شناخت نامہ کے مخصوص حوالے سے عرض ہے کہ، SED اسکولی اضلاع سے طلبہ کے سوشل سیکیورٹی کارڈز یا نمبر، طالب علم کے اندراج سے پہلے یا اس کے بعد بھی، کسی بھی وقت کسی بھی مقصد سے اکٹھا کرنے کا تقاضا نہیں کرتا ہے۔

[5] *دیکھیں، مثلاً* N.Y.S.E.D. کونسل کی رائے 91 (17 جون 1959) ("کسی بھی قسم کے افسران پوچھ تاچھ کرنے کے لیے بچے کے والدین کی اجازت کے بغیر بچے کو اسکول کی عمارت سے اس حال میں نہیں لے کر جا سکتے ہیں کہ بچہ باقاعدہ طور پر حاضر ہو")؛ *نیز دیکھیں* N.Y.S.E.D. کونسل کی رائے 148 (23 فروری 1965) ("اسکول خاص طور پر نفاذ قانون سے متعلق عہدیداران یا دیگر تیسرے فریقوں کو طلبہ سے پوچھ تاچھ کرنے کی اجازت دینے کے مقصد سے یا کسی اور مقصد سے چاہے جو بھی مقصد ہو احاطوں سے نکال کر جانے کے لیے طلبہ کو تحویل میں نہیں رکھتا ہے۔") اس طرز فکر کی بنیاد متعدد قوانین، بشمول منجملہ دیگر امور، NYFCA پر ہے جن کا تقاضا ہے کہ 16 سال سے کم عمر کے کسی بچے کو نفاذ قانون کی تحویل میں لینے کے وقت بچے کے والدین یا بچے کی نگہداشت کے لیے ذمہ دار کسی شخص سے فوری طور پر رابطہ کرنے کے لیے پولیس افسر کو ہر معقول کوشش کرنا ضروری ہے اور مزید اس امر پر قائم ہے کہ اس طرح کے کسی بچے سے تب تک پوچھ تاچھ نہیں کی جا سکتی ہے جب تک اس کے والدین یا سرپرست کو، اگر موجود ہوں کو، بچے کے حقوق نہ بتا دیے جائیں اور پوچھ تاچھ میں حاضر ہونے کا موقع نہ مہیا کر دیا جائے۔ *دیکھیں* N.Y. عائلی عدالت سے متعلق ایکٹ 305.2 §؛ <u>در معاملہ جمّی ڈی (Jimmy D.)</u>، 15 N.Y.3d 417 (2010)۔

موصول ہونے پر، اسکولی اضلاع کو فوری طور پر اپنے اٹارنیز سے رجوع کرنا چاہیے، کیونکہ افشاء کے ذریعہ اس طرح کی درخواست کی تعمیل سے FERPA کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔[6] FERPA عام طور پر وفاقی فنڈز حاصل کرنے والے اسکولی اضلاع کو والدین یا اہل طالب علم کی منظوری کے بغیر کسی طالب علم کے تعلیمی ریکارڈوں میں شامل ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات [personally identifiable information ("PII")] جاری کرنے سے ممنوع قرار دیتا ہے۔ FERPA منظوری کے بغیر اس طرح کے افشاء کی اجازت صرف اس صورت میں دیتا ہے جب اس افشاء سے قانون کے نافذ العمل ضوابط میں طے شدہ مخصوص محدود شرائط پوری ہوتی ہوں۔ ان محدود شرائط میں خاص طور پر وفاقی حکومت کے گنے چنے افراد کے ذریعہ کی گئی درخواستیں شامل ہیں۔[7] **<u>تاہم، تعلیمی ریکارڈوں سے طالب علم کی PII تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ICE یا دیگر وفاقی ترک وطن سے متعلق عہدیداران کی درخواست سے اس عمومی اصول میں FERPA کے کسی استثناء کی تکمیل ہوتی معلوم نہیں پڑتی ہے جسے والدین یا اہل طالب علم کو تیسرے فریقوں کے سامنے افشاء کے لیے منظور کرنا ضروری ہو۔</u>**[8]

SED کا دفتر برائے P-12 تعلیمی پالیسی (Office of P-12 Education Policy) بھی حالیہ ہفتوں میں پورے ملک کے اسکولوں میں ایذا رسانی کے واقعات پر مشتمل رپورٹوں کی روشنی میں سبھی طلبہ کے لیے وقار سے متعلق ایکٹ [Dignity for All Students Act ("DASA")] کے سلسلے میں آج اسکولوں کو رہنمائی جاری کر رہا ہے۔ یہ رہنمائی اس پتے پر دستیاب ہو گی: http://www.p12.nysed.gov/dignityact/documents/dasa-guidance.pdf۔

ایک ایسے وقت میں جب اس بات پر بہت سارے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ترک وطن سے متعلق کون سی کارروائیاں کی جائیں گی، یہ ضروری ہے کہ ہم معلمین اور سرکاری اہلکاروں کی حیثیت سے، شمولیت اور محض اسکول میں زیر تعلیم ہونے کی وجہ سے انتقام کے خوف کے بغیر تعلیم حاصل کرنے کے سبھی طلبہ کے حق کے بارے میں اپنی اسکولی کمیونٹیز کو یاد دہانی کرائیں۔ ہماری درس گاہوں کا سبھی بچوں کے لیے محفوظ جنت بنے رہنا ضروری ہے۔ ہمارے طلبہ، اہل خانہ اور کمیونٹیز کی حمایت کرنے کے لیے آپ کے ذریعہ کیے گئے سبھی کاموں کے لیے ہم ایک بار پھر آپ کے شکر گزار ہیں۔

مخلص،

میری ایلین ایلیا (MaryEllen Elia)
کمشنر برائے تعلیم

ایرک ٹی شنائیڈرمین (Eric T. Schneiderman)
اٹارنی جنرل

[6] دیکھیں 20 U.S.C. § 1232g۔

[7] 34 C.F.R. §99.31(a)(3) کے بموجب، 34 C.F.R. §99.35 کے تقاضوں کی شرط کے ساتھ، امریکی کمپٹرولر جنرل (U.S. Comptroller General)، امریکی اٹارنی جنرل، سکریٹری برائے امریکی محکمۂ تعلیم یا ریاستی اور مقامی تعلیمی اداروں کے نمائندوں کے سامنے انکشافات کیے جا سکتے ہیں۔

[8] دیکھیں 34 C.F.R. § 99.31۔